سُنی علماء کے قتل پر اظہارِ تشویش

علامہ محمد مدنی نے سنی علماء کے قتل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملکی سالمیت کے لیے تباہ کن قرار دیا ہے ـــــ انہوں نے حضرت علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ، مولانا حبیب الرحمان یزدانیؒ مولانا عبدالقدوس سلفیؒ، مولانا حق نواز جھنگویؒ، مولانا ایثار الحق قاسمیؒ، جامع مسجد اہلحدیث راہوالی کے خطیب حضرت مولانا حافظ محمد رفیق کے جواں سال صاحبزادے حافظ عتیق الرحمانؒ جنہیں نمازِ فجر کی امامت کراتے ہوئے مسجد میں قتل کیا گیا ـــــ نیز جھنگ میں پانچ علماء کے قتل کے واقعات پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مختلف اخباری بیانات میں کہا ہے کہ ایک فرقے کی جانب سے مسلسل اشتعال انگیزی اور تخریب کاری سے ملک خانہ جنگی کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اگر ان کی حرکات پر کڑی نگاہ نہ رکھی گئی اور انہیں کسی قاعدے ضابطے کا پابند نہ بنایا گیا، نیز کسی ایک فرقہ سے امتیازی سلوک ختم کرکے تمام مکاتب فکر کے درمیان عدل و انصاف کے اصول پر عمل نہ کیا گیا، تو امن و امان کا نہ ختم ہونے والا طویل مسئلہ کھڑا ہو گا، جس سے خدانخواستہ ملکی سالمیت کو بھی شدید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے ـــــ انہوں نے حکومت سے مذکورہ تمام سنی علمائے کرام کے قتل کے مجرموں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفرِ کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا ہے!

صوبہ کنڑ (افغانستان) کی اسلامی حکومت کے سربراہ

الشیخ جمیل الرحمٰن کے قتل پر مدیر "حرمین" کا

پریس کانفرنس سے خطاب

علامہ محمد مدنی نے اسلامک سنٹر اٹریہ روڈ جہلم میں منعقدہ ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران ممتاز افغان کمانڈر، صوبہ کنڑ افغانستان کی اسلامی حکومت کے منتخب حکمران اور

جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنۃ افغانستان کے امیر شیخ جمیل الرحمٰن کے قتل پر گہرے رنج و تاسف کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

"موجودہ حالات میں بعض عاقبت نااندیش افغان راہنماؤں نے فرقہ واریت اور تعصب کی وجہ سے صوبہ کنڑ کو نہ صرف تباہ و برباد کیا، بلکہ ایک ابھرتی ہوئی اسلامی ریاست کو بھی اپنی انانیت کی بھینٹ چڑھادیا۔ اور اس طرح افغان جہاد کے عمدہ نتائج کی امید کی آخری کرن بھی ختم ہوگئی۔"

مولانا موصوف عصرِ حاضر کے عظیم مجاہد اور داعیٔ حق تھے، جنہیں ایک شقی القلب، جنونی قاتل نے نمازِ جمعہ ادا کرتے ہوئے باجوڑ ایجنسی میں ان کی مسجد میں گولی کا نشانہ بنایا۔ شیخ جمیل الرحمان عرصہ بارہ سال سے جہادِ افغانستان میں بھرپور کردار ادا کر رہے تھے۔ ان کے قتل سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ یہ جنگ صرف اور صرف اقتدار کی جنگ ہے۔ ورنہ اگر اسلامی حکومت اور شرعی نظام کے نفاذ کا مقصد ہوتا تو شیخ جمیل الرحمان مرحوم نے کنڑ کو خالص اسلامی ریاست بنا دیا تھا۔ اب تقاضا یہ تھا کہ اس نظام کو آگے بڑھایا جاتا اور آہستہ آہستہ پورے افغانستان میں ہی نہیں، بلکہ پوری دنیا میں اسلامی نظام کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں ـــــــ یوں شیخ مرحوم کو خراج تحسین پیش کیا جاتا کہ انہوں نے ایک عظیم کام کی سنگِ بنیاد رکھ دی ہے۔ لیکن نہ معلوم کن سازشوں کے تحت اس سارے پروگرام نیز بارہ سالہ مسلسل کوششوں کو برباد کیا گیا اور اس جہاد میں شریک تمام مسلمانوں کو مایوسی و ناامیدی کے گہرے گڑھے میں پھینک دیا گیا۔ ان نازک حالات اور کٹھن مراحل میں اسلام کو سبوتاژ کرنے میں صرف وہی لوگ ملوث ہیں، جنہوں نے ماضی قریب میں دنیا کے بہت بڑے دجال اور ملحد و زندیق کمیونسٹ صدام کو اسلام کا ہیرو قرار دیا تھا۔ اور پھر جس شرمندگی سے انہیں دوچار ہونا پڑا، وہ کوئی راز کی بات نہیں ہے۔ انہی لوگوں نے قرآن و حدیث سے دور خود ساختہ اسلام کے تصورات کو اسلام سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ حقائق نے ثابت کر دیا ہے کہ اسلام صرف اور صرف کتاب و سنت ہیں۔ جیسے جیسے لوگ کتاب و سنت سے دور ہوتے گئے، نظامِ اسلام کا وجود بھی ختم ہوتا گیا۔ چنانچہ اب بعض لوگ اپنے بنائے ہوئے اسلام، جو کہ ملغوبہ ہے اور قرآن و حدیث سے ہٹا ہوا ہے، کے نفاذ پہ زور دیتے ہیں۔ کبھی شریعت بل بناتے ہیں اور کبھی شریعت آرڈیننس کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دیا جاتا ہے! ـــــــ ان نامساعد حالات میں شیخ جمیل الرحمان نے صوبہ کنڑ میں شرعی حدود کا نفاذ کر کے عملاً ایک خالص اسلامی حکومت قائم کر دی تھی، لیکن اپنی

من مانی کرکے اسے اسلام سمجھنے والوں کو یہ بات پسند نہ آئی اور انھوں نے انتہائی ظالمانہ اور سفاکانہ انداز اختیار کرکے اس اسلامی باغیچہ اور اس کے مالی کو تباہ و برباد کردیا۔

اس موقع پر ہم جہاں شیخ جمیل الرحمان کو ان کی کوششوں اور جدوجہد پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں، وہاں ان کے ساتھیوں اور مجاہدوں کو بھی یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان شاء اللہ آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ ہمت نہ ہاریں، اسلام کی حقیقی تعبیر وہی ہے، جسے شیخ مرحوم نے سمجھ کر نافذ کردیا تھا ؎

حقیر سمجھ کر جنھیں بجھا دیا تم نے
وہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

ان شاء اللہ ہم کتاب و سنت کے اس جھنڈے کو بلند کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشش جاری رکھیں گے اور ایک وقت آئے گا کہ شیخ مرحوم کی لگائی ہوئی یہ لگن اپنا رنگ لائے گی ——— افغانستان کیا، پوری دنیا میں اس کی روشنی پھیلے گی۔"

○ "حرمین" ایک دینی جریدہ ہے ——— اس کے قارئین کا حلقہ وسیع کرنے میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں!

○ ذہنی ذوق رکھنے والے احباب کے پتے روانہ فرما کر شکریہ کا موقع دیں تاکہ انہیں نمونہ کا پرچہ روانہ کیا جاسکے ———

——— "حرمین" کے دس سالانہ خریدار مہیا کرنے پر ایک سال کے لیے "حرمین" اعزازی جاری کیا جائے گا ——— والسلام!

(منیجر)